مسلمانوں کے لیے مشن

عرب دنیا مقدّس تعلیمات کے لیے تیار ہے۔

"عیسائیوں کو تاکید کی جاتی ہے کہ وہ کلامِ الٰہی کو پھیلانے کے لیے خلیج کے موجودہ بحران سے بھرپور فائدہ اٹھائیں۔"

"آپریشن موبلائزیشن نامی تنظیم کا کہنا ہے کہ اس علاقے میں ایک عظیم تبدیلی رونما ہورہی ہے۔ اردن میں روزانہ 60 سے 100 تک افراد عیسائی مذہب اختیار کر رہے ہیں۔"

"اردن کے دارالحکومت عمّان کے گلی کوچوں میں عیسائی ہزاروں پناہ گزینوں کی دیکھ بھال میں مصروف ہیں۔ اور ان پر شہادت دے رہے ہیں۔ اس صورتِ حال کو عرب پریس نے نظرانداز نہیں کیا۔"

"اسی طرح علاقے میں ایک عرب مسیحی مبلّغ کے کام کا یہ نتیجہ برآمد ہوا ہے کہ دو سال کے عرصے میں ایک چرچ کے ارکان کی تعداد تیس سے بڑھ کر چھ سو ہو گئی ہے۔" "مسلم شمالی افریقہ میں، صرف ایک نسلی گروہ میں، ایک اندازے کے مطابق حالیہ سالوں میں ہزاروں افراد نے عیسائی مذہب اختیار کرلیا ہے جبکہ اس رجحان میں مزید اضافے کا امکان ہے۔ "گذشتہ سال کتابوں کی ایک شہری نمائش میں "عہد نامہٗ جدید" سب سے زیادہ فروخت ہونے والی کتاب تھی۔

"عہد نامہٗ جدید کی مانگ کے پیش نظر تنظیم آپریشن موبلائزیشن ایک عیسائی پبلشر کے تعاون سے "چشمہ ہائے صحرا" کے نام سے ایک منصوبے کا آغاز کررہی ہے۔ اسے توقع ہے کہ وہ عراق، اردن اور جزیرہ نمائے عرب کے طول و عرض میں تقسیم کے لیے عربی زبان میں عہد نامہٗ جدید، تعلیماتِ مقدّس اور اناجیل کے اڑھائی لاکھ نسخے چھاپ سکے گی۔ (رپورٹ: کرسچین ہیرالڈ)

مشن

پوپ کے خط میں متحدہ مشنری ذمہ داری کے لیے اپیل

"نجات دہندہ کا مشن" (REDEMPTORIS MISSIO) کے عنوان سے پوپ جان پال دوم کا مشنری انسائیکلیکل یعنی دنیا بھر میں پھیلے ہوئے ان کے کیتھولک پیروکاروں کے نام خط 22 جنوری 1991ء بروز منگل جاری کردیا گیا۔ ہولی سی (HOLY SEE) کے دفتر میں "اقوامِ عالم

میں تبلیغ عیسائیت کی تنظیم" کے پری فیکٹ کارڈینل جوزف ٹومکو نے بے داغ مریم کے واقف زندگی مشنریوں کے سرپرست اعلیٰ مارسل زاگو کے ہمراہ یہ خط صحافیوں کے حوالے کیا۔ 141 صفحات پر مشتمل یہ ایک طویل دستاویز ہے۔ جس کے نمایاں نکات کا انگریزی ترجمہ انٹرنیشنل فائڈز سروس نے شائع کیا ہے۔ ذیل میں ہم اس دستاویز کے چند اہم پہلو پیش کر رہے ہیں۔

ابتدائیہ

"نجات دہندہ مسیح کا مشن، جسے چلانے کی ذمہ داری چرچ کے سپرد کی گئی ہے، اپنی تکمیل کے مرحلے سے ابھی بہت دور ہے۔ آمدِ مسیح کو دو ہزار برس پورے ہونے کو ہیں مگر انسانی نسل کے مجموعی جائزے سے پتہ چلتا ہے کہ یہ مشن ابھی تک صرف ایک ابتداء ہے اور یہ کہ ہمیں پورے خلوص کے ساتھ اپنے آپ کو اس خدمت کے لیے وقف کرنا چاہیے۔" دوسری ویٹیکن کونسل نے چرچ کے "مشنری کردار" پر بہت زور دیا۔ کونسل کے اس فیصلے سے دنیا میں مشنری سرگرمیوں کے مثبت نتائج ظہور پذیر ہونے لگے ہیں۔ ان میں سرفہرست یہ نیا شعور ہے کہ مشنری سرگرمیاں تمام عیسائیوں، نیا بتی حلقوں، کلیسیاؤں، چرچ اداروں اور تنظیموں کی ذمہ داری ہے۔"

"باب اول ۔ یسوع مسیح واحد نجات دہندہ"

"مشنری سرگرمی کی اہمیت کا ماخذ مسیح کی پیش فرمودہ طرز زندگی ہے جو انقلابی نیا پن لیے ہوئے تھی۔ اور یہ نیا پن ان کے پیروکاروں کی زندگیوں میں جلوہ گر نظر آتا تھا... مسیح کے نام کی منادی اور اس پر شہادت کے اظہار سے آزادی مجروح نہیں ہوتی بشرطیکہ یہ کام ضمیر کے احترام کے ساتھ کیا جائے۔ ایمان انسان سے آزادانہ وابستگی کا تقاضا کرتا ہے۔ تاہم اسی وابستگی کے ساتھ یہ دوسروں کے سامنے بھی پیش کیا جانا چاہیے، کیونکہ عوام کو مسیح کے اسرار کی دولت سے آگاہ ہونے کا حق حاصل ہے.... مسیح کی صورت میں بنی نوع انسان کی نجات کے حقیقی امکان اور نجات کے لیے چرچ کی ضرورت دو ایسی سچائیاں ہیں جنہیں یکجا طور پر پیش نظر رکھنا ضروری ہے... اس وقت یہ خواہش عام پائی جاتی ہے کہ عیسائیت کو محض انسانی دانش یعنی فلاح و بہبود کے نام نہاد علم تک محدود کر دیا جائے۔ ہماری دنیا جو بہت زیادہ سیکولر بنائی جا چکی ہے، اس میں "نجات کو بتدریج سیکولر بنانے" کے عمل نے جنم لیا ہے تاکہ لوگ انسانیت کی بہتری کے لیے

جدوجہد کریں لیکن خود انسانیت کو کاٹ چھانٹ کرکے افقی DIMENSION تک محدود کردیا گیا ہے۔

"باب دوم۔ خدا کی بادشاہت"

"نجات باپ کے اسرار اور اس کی محبت کو جاننے اور اس پر ایمان لانے سے عبارت ہے، جسے روح القدس کی وساطت سے یسوع میں آزادنہ طور پر آشکار اور عیاں کیا گیا ہے۔ اس طریقے سے خدا کی بادشاہت کی تکمیل ہوتی ہے... خدا کی بادشاہت تمام بنی نوع انسان کے لیے ہے اور سب لوگوں کو اس کا رکن بننے کی دعوت دی جاتی ہے۔ چرچ کی ذمہ داری اس طرح واضح کی گئی ہے کہ اسے دو طرفہ اقدامات کرنے ہیں۔ ایک طرف اسے امن، انصاف، آزادی اور بھائی چارے جیسی اقدارِ بادشاہت کو فروغ دینا ہے اور دوسری جانب قوموں، ثقافتوں اور مذاہب کے درمیان مکالمے کو پروان چڑھانا ہے تاکہ باہمی اخذ و اکتساب سے وہ دنیا کو از سر نو زندہ کرنے اور بادشاہت کی جانب سفر کو مختصر کرنے میں معاون ہو سکیں۔"

"باب سوم۔ مقدس روح: مشن کی سب سے بڑی نمائندہ"

"مقدس روح اہل ایمان پر مشتمل ایک برادری یعنی چرچ کی تشکیل کی جانب راہنمائی کرتی ہے... ہمارا یہ دور، جس میں معاشرہ حرکت اور مسلسل تلاش کی حالت میں ہے، چرچ کی مشنری سرگرمی میں احیاء کا تقاضا کرتا ہے۔ مشن کے لیے امکانات اور افق ہمیشہ سے زیادہ وسیع تر ہیں اور ہم عیسائیوں کو رسولوں جیسی جرأت کی جانب دعوت دی جارہی ہے جو روح القدس میں اعتماد پر مبنی ہے۔ اور روح القدس مشن کی سب سے بڑی نمائندہ ہے۔"

"باب چہارم۔ مشن "ایڈجینٹس" (AD GENTES) مجریہ دسمبر 1965ء کے وسیع افق"

کیا خصوصی مشن "ایڈجینٹس" موجودہ دنیا کے نئے مذہبی تناظر میں ابھی تک اہم اور برمحل ہے؟ پوپ کے خط میں اس سوال کا جواب اثبات میں ہے۔ "مشن ایڈجینٹس کو ایک بہت بڑی مہم درپیش ہے جو کسی حال میں بھی منظر عام سے غائب ہونے والی نہیں... اندرونی اور بیرونی دشواریاں ہمیں قنوطیت پسند یا غیر فعال نہ کرنے پائیں۔" کیوں کہ "یہ ہم نہیں بلکہ یسوع مسیح اور اس کی روح ہے جو چرچ کے مشن کے بڑے ایجنٹ ہیں۔"

"باب پنجم - مشن کی راہیں"

"مشن واحد لیکن ایک پیچیدہ حقیقت ہے اور یہ مختلف طریقوں سے پروان چڑھتی ہے۔ ان طریقوں میں سے چند ایک چرچ اور دنیا کی موجودہ صورت حال کے پیش نظر خصوصی اہمیت کے حامل ہیں... عیسائی زندگی کی شہادت مشن کی پہلی اور ناقابلِ تبدیل صورت ہے... منادی مشن کی مستقل ترجیح ہے... کلام الٰہی کی منادی کا مقصد قبولِ مسیحیت (یعنی ایمان کے ذریعے مسیح اور اس کی تعلیمات سے مخلصانہ وابستگی) ہے۔ قبولِ مسیحیت کا مطلب بپتسمہ میں شرکت ہے... آج کل قبولِ مسیحیت کی دعوت کے بارے میں جو مشنری غیر عیسائیوں کو پیش کرتے ہیں، سوال اٹھائے جا رہے ہیں یا اسے خاموشی سے نظر انداز کر دیا جاتا ہے۔ کیونکہ اسے تبدیلیٔ مذہب کے مترادف خیال کیا جاتا ہے اور اس میدان میں اور خصوصاً مشن ایڈجینٹس سے متعلق علاقوں میں ایسے لوگوں کی تعداد کم نہیں ہے جو قبولِ مسیحیت کو بپتسمہ سے علیحدہ خیال کرتے ہوئے یہ کہتے ہیں کہ ہر شخص کو خدا کی "اچھی اطلاعات" سننے کا حق ہے۔ اور خدا مسیح کی ذات میں اپنے آپ کو ظاہر کرتا ہے تاکہ ہر شخص خواہ مرد ہو یا عورت عیسائیت سے باہر رہ کر خدا کی نداء کے مطابق زندگی گزار سکے۔

بین المذاہبی مکالمہ چرچ کے تبلیغی مشن کا ایک حصہ ہے۔ مکالمہ باہمی واقفیت اور بہتر تفہیم کا ایک طریقِ کار اور ذریعہ سمجھا جاتا ہے۔ مکالمہ مشن ایڈجینٹس کے خلاف نہیں ہے بلکہ مکالمے کا اس مشن سے خصوصی تعلق ہے اور یہ اس کے اظہارات میں سے ایک ہے... اس حقیقت سے کسی طور بھی ہٹے بغیر کہ نجات مسیح سے ملتی ہے، مکالمہ تبلیغ کی ذمہ داری سے فارغ نہیں کرتا... ان دو عناصر کو قریبی تعلق کے ساتھ ساتھ اپنے امتیاز کو لازماً برقرار رکھنا چاہیے۔ یہ دونوں عناصر ایک دوسرے میں نہ گڈمڈ ہوں اور نہ ہم شکل سمجھے جائیں۔ تاہم ان میں سے ایک کی جگہ دوسرا لے سکتا ہے... مکالمے کو اس یقین کے ساتھ چلایا اور عملی جامہ پہنایا جانا چاہیے کہ چرچ نجات کا ایک عام ذریعہ ہے اور صرف اسی کے پاس ذریعۂ نجات کی کاملیت ہے۔ مکالمہ شاطرانہ معاملات یا ذاتی مفاد سے جنم نہیں لیتا بلکہ یہ ایک ایسی سرگرمی ہے جس کے اپنے رہنما اصول، تقاضے اور اس کی اپنی ایک شان ہے۔ مکالمہ ہر اس چیز کے لیے گہرے احترام کے تقاضے سے جنم لیتا ہے جو روح القدس کے ذریعے بنی نوع انسان میں پیدا ہوتی ہے۔ وہ روح، جو جس طرف چاہتی ہے چلنا شروع کر دیتی ہے۔

چرچ لوگوں کے ضمیر جگا کر ترقی کی راہ ہموار کرتا ہے۔ چرچ کا یہ مشن نہیں کہ اقتصادی، تکنیکی اور سیاسی سطحوں پر براہِ راست کام کرے یا ترقی کے لیے مادی وسائل مہیا کرتا پھرے۔ بلکہ اس کی بجائے چرچ کا مشن لوگوں کو مقدس تعلیمات کے توسط سے ان کے ضمیروں کو بیدار کرتے ہوئے انہیں "مزید حاصل کرنے" کی بجائے "مزید بننے" کے مواقع فراہم کرنے ہیں۔

"باب ششم۔ مبلّغانہ مشنری میں رہنما اور کارکن"

"شہادت دینے والوں کے بغیر کوئی شہادت نہیں ہوسکتی بالکل اسی طرح جیسے مشنریوں کے بغیر کوئی مشنری سرگرمی نہیں چلائی جاسکتی۔ عیسائیت کے آغاز میں اس کے بین الاقوامی مشن کو آگے بڑھانے کے لیے جو کچھ کیا گیا تھا وہ اب بھی درست اور ضروری ہے۔ چرچ اپنی فطرت کے لحاظ سے مشنری سپرٹ کا حامل ہے کیوں کہ مسیح کا مینڈیٹ کوئی ایسی چیز نہیں جو کچھ مخصوص حالات کا نتیجہ ہو یا کوئی بیرونی چیز ہو بلکہ یہ مینڈیٹ چرچ کی تہہ میں شامل ہے۔ مشنری تعلیمی اداروں... کو تمام ضروری ذرائع اختیار کرنے چاہئیں... آج یہ تعلیمی ادارے اپنے ان کم عمر چرچوں سے جن کی خود انہوں نے بنیاد رکھی، زیادہ سے زیادہ تبلیغی کام کے لیے امیدوار حاصل کررہے ہیں۔ نئے مشنری تعلیمی ادارے ان ملکوں میں وجود میں آئے ہیں جہاں پہلے باہر سے مشنری روانہ کیے جاتے تھے۔ یہ ملک اب مشنری دوسری جگہوں کو روانہ کررہے ہیں... مشنری اپنے جس خصوصی پیشے کے لیے پوری زندگی وقف کیے ہوئے ہیں۔اس کا جواز اب بھی موجود ہے... عوامی تبلیغ کی مجلس کو تمام چرچوں کے مشنری کام میں "تعین سمت، رسائی اور باہم رابطے کے ایک مرکز" کی حیثیت سے تائید حاصل ہوئی ہے۔ قومی یا علاقائی سطحوں پر اس کام کی انجام دہی کے لیے "اسقفی کانفرنسوں اور ان کے مختلف گروپوں کی بہت زیادہ اہمیت ہے۔"

"باب ہفتم۔ مشنری سرگرمی میں تعاون"

چوں کہ بپتسمے کی بنیاد پر تمام عیسائی چرچ کے رکن قرار پاتے ہیں اس لیے مشنری سرگرمیوں کی ذمہ داری میں برابر کے شریک ہیں۔ گروہوں اور منفرد عیسائیوں کی طرف سے مشنری سرگرمیوں میں ہاتھ بٹانے کو، جو ان کا حق ہے اور فرض بھی، "مشنری تعاون" کا نام دیا جاتا ہے... مشنری چرچ کو اپنے اسی کام کی انجام دہی کے لیے مادی اور مالی امداد کی ضرورت ہے اور "عالمی مشن دن جس کا مقصد مشنوں کے بارے میں آگاہی کو بڑھانے اور مشنوں کے لیے فنڈ جمع کرنا ہے، چرچ کی زندگی میں ایک اہم تاریخ ہے... آج مشنری تعاون میں نہ صرف

اقتصادی امداد بلکہ براہِ راست شرکت جیسی نئی صورتیں بھی شامل ہیں۔ خدا مقدس تعلیمات کے لیے ایک نئے موسمِ بہار کا آغاز کر رہا ہے یعنی اب جبکہ تیسرے ہزار سالہ دورِ نجات کا آغاز ہوا چاہتا ہے۔ خدا عیسائیت کے لیے موسمِ بہار تیار کر رہا ہے۔ اور ہم ابھی سے اس کے ابتدائی آثار دیکھ سکتے ہیں۔ حقیقت میں غیر عیسائی دنیا اور روایتی عیسائی دنیا ہر دو میں عوام بتدریج مقدس تعلیمات کے مقصود اور اقدار کے قریب ہو رہے ہیں... اب جبکہ چرچ سال 2000ء میں جوبلی منانے کی تیاری کر رہا ہے، تمام چرچ ایک نئی مشنری بعثت کے لیے پہلے سے کہیں زیادہ وقف ہیں۔

"باب ہشتم ۔ مشن کی روحانیت"

"سچا مشنری ولی ہوتا ہے... پارسائی کا عالمی تقاضا مشن کے عالمی مطالبے سے قریبی طور پر روابستہ ہے۔ اہل ایمان میں سے ہر فرد کا یہ فرض بنتا ہے کہ وہ پارسائی اور مشن کو اختیار کرے ... مشن ایڈ جینٹس میں نیا جوش وخروش پارسا مشنریوں کا تقاضا کرتا ہے اور پوپ نئے قائم ہونے والے چرچوں کے ارکان کی طرف سے پارسائی کے حصول کی جدوجہد میں ان کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔ مشنری روحانی برکتوں کا حامل شخص ہوتا ہے۔

آخر میں پوپ پر امید اور رجائیت پسندانہ نقطۂ نظر سے مشن سے اپیل کرتے ہیں کہ " چرچ کو تمام لوگوں اور اقوام تک شہادت اور تبلیغ کے ذریعے مقدس تعلیمات پھیلانے کا جو موقع اب ملا ہے، اس سے پہلے کبھی میسر نہ آیا تھا۔ میں ایک نئے مشنری دور کی سحر طلوع ہوتے دیکھ رہا ہوں جو کثیر اور وافر پیداوار کے حامل ایک فروزاں دن میں تبدیل ہو جائے گی۔"

حقیقت یا افسانہ؟ "صدام حسین کی مہم بائبل کی طلب کا باعث بنی ہے۔"

"صدام حسین کی طرف سے بخت نصر کی نقل کرتے ہوئے بابل کی دوبارہ تعمیر کی کوششوں کا نتیجہ یہ نکلا ہے کہ ہزاروں عراقی بائبل خریدنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ وہ اس تاریخ ساز بادشاہ کے بارے میں مزید جاننا اور عہد نامۂ قدیم کے صفحات میں اپنی تاریخ کو تلاش کرنا چاہتے ہیں۔ اس علاقے میں سفر کرنے والے عیسائی بتاتے ہیں کہ بہت سے مسلمان کو یسوع